حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ دلی قوی کو بے کار چھوڑنے کا مطلب ہے کہ محنت و مشقت نہ کی جائے اور نہ اس کا شوق ہو۔

(ب) انسان کب سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے؟

جواب۔ جب انسان ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرے اور کام کاج محنت و مزدوری میں محنت و شستی نہ کرے تو وہ سخت کاہل اور وحشی ہو جاتا ہے۔

(ج) کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا کیوں لازم ہے؟

جواب۔ کسی نہ کسی بات کی فکر و کوشش میں مصروف رہنا اس لیے ضروری ہے کہ کیونکہ ہے اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے جب بھی انسان اپنی صفات کو چھوڑ دیتا ہے تو وہ حیوان بن جاتا ہے۔ اس لیے انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اندرونی طاقتوں کی ہر وقت کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ

(د) قوم کی بہتری کیسے ممکن ہے؟

جواب۔ قوم کی بہتری اس طرح ممکن ہے کہ پوری قوم کام میں مصروف رہے۔ محنت ومزدوری کرے۔ کیونکہ محنت میں عظمت ہے۔ جو قومیں محنت کرتی رہتی ہیں ان کے قدم بہتری کی طرف بڑھتے رہتے ہیں۔

2۔ سبق "کاہلی" کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب کی نشاندہی (✓) کریں۔

1۔ روٹی پیدا کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے:

(الف) آرام (ب) محنت

(ج) سفارش (د) خوشامد

2۔ لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں:

(الف) بے فکر رہنے والے (ب) خوش گپیاں کرنے والے

(ج) روزانہ محنت کرنے والے (د) خود میں مگن رہنے والے

3۔ ہر ایک انسان پر لازم ہے:

(الف) اپنے نارے میں سوچے

(ب) مزے دار کھانے کھائے

(ج) حقے میں دھواں اڑائے

(د) اپنے اندرونی قوی کو زندہ رکھے

4۔ قویٰ کی بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے:

(الف) کاہلی چھوڑ کر

(ب) فکرمندی چھوڑ کر

(ج) خوش و خرم رہ کر

(د) پریشان رہ کر

درست جوابات:

4	3	2	1
الف	د	ج	ب

3۔ موزوں الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

جواب۔ (الف) اٹھنے، بیٹھنے، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے۔

(نیند، کاہلی، بے کاری، بے عملی)

(ب) جب اس کے دلی قوی کی تحریک سست ہوجاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی تو وہ اپنی حیوانی خصلت میں پڑجاتا ہے۔ (انسانی خصلت، حیوانی خصلت، حیوانی جبلت، انسانی کمزوری)

(ج) ہمارے ملک میں، جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقع نہیں رہا، اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔ (نیند، کاہلی، بے کاری، بے عملی)

(د) کسی شخص کے دل کو بےکار نہیں پڑا رہنا چاہیے۔ (مصروف، بے کار، فکرمند، غم زدہ)

4۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

جواب۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
کاہلی	چستی	عقل	بے عقل
عارضی	مستقل	وحشی	مہذب

شک	یقین	مصروف	بے کار

5۔ درست بیان کے آگے(✓)اور غلط کے آگے(×)کا نشان لگائیں:

جواب۔ (الف) دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا سب سے بڑی کاہلی ہے۔ (✓)

(ب) ہاتھ پاؤں کی محنت، اوقات بسر کرنے اور روٹی کما کر کھانے کے لیے ضروری ہے۔ (×)

(ج) یہ سچ نہیں ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتا ہے۔ (×)

(د) کاہلی ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی سمجھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ (✓)

6۔ اعراب لگا کر تلفظ واضع کریں۔

قَوی، کَاہِلی، تَحرِیک، رَفْع

7۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق و سباق کے حوالے سے کریں۔

اقتباس: ایک ایسے شخص کی حالت کو خیال کرو، جس کی آمدنی اس کے اخراجات کو مناسب ہو اور اس کے حاصل کرنے میں اسے چنداں محنت و مشقت کرنی نہ پڑے، جیسا کہ ہمارے ہندوستان میں ملکیوں

اور لااخراج اداروں کا حال تھا اور وہ اپنی دلی قوی کو بھی بے کار ڈال دے تو اس کا حال کیا ہوگا۔یہی ہوگا کہ اس کے عام شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے جاویں گے۔

جواب۔ حوالہ متن: سبق کا نام: کاہلی

مصنف کا نام: سرسید احمد خان

حل لغت: آمدنی:کمائی، اخراجات:خرچ، چنداں:تھوڑی سی، لااخراج:جو خراج نہ دے، دل قوی:دل کی طاقتیں، نائل ہونا:راغب ہونا۔

سیاق و سباق:

سرسید احمد خان نے کاہلی کے معنی سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ مصنف کے خیال میں لوگ کاہلی کے معنی سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ کام کاج اور محنت سے جی چرانا کاہلی ہے، روزمرہ کے کام، محنت سے کام نہ کرنا، چلنے پھرنے میں سستی کرنا کاہلی ہے بلکہ وہ اس بارے میں نہیں سوچتے کہ دلی قوی کو بے کار چھوڑ دینا بہت بڑی کاہلی ہے۔روح اور جسم کا رشتہ قائم رکھنے کے لیے انسان کو ہر ممکن محنت کرنا پڑتی ہے۔ کاہلی انسان کے اندر سے عزتِ نفس کو لمحہ بہ لمحہ کم کردیتی ہے۔انسان کا ضمیر بے حس اور مردہ ہوجاتا ہے۔یہ خودی کے احساس کو آہستہ آہستہ ختم کردیتی ہے۔اور عزتِ نفس کو ختم کردیتی ہے۔ان حالات میں انسان پے لازم ہے کہ وہ اپنے اندرونی قوی کو زندہ رکھے۔

ایک ایسا انسان جس کی آمدنی اوراخراجات برابرہوں۔اسے اپنی آمدنی کوحاصل کرنے کے لیے ذرا محنت نہ کرنی پڑے اوروہ اپنے دلی قوی کو بے کار چھوڑدے،تواس کی زندگی کے عام شوق وحشیانہ ہوجائیں گےاوروہ وحشیانہ طورطریقے اپنائے گا۔قمارنازی اورتماش بینی کاعادی ہوجائے گا۔ کاہلی انسان کے اندرسے عزتِ نفس کولمحہ بہ لمحہ کم کردیتی ہے۔جب انسان ہاتھ پاؤں سے محنت نہ کرے اورکام کاج محنت ومزدوری میں محنت وحشی نہ کرے تووہ سخت کاہل اوروحشی ہوجاتاہے۔یہی عادات وحشی انسانوںمیں ہوتی ہیں۔فرق صرف اتناہوتاہے کہ وحشی بدسلیقہ ہوتےہیں اوریہ وضع داروحشی ہوتاہے۔